

وزیر اعظم کا شری گرو گوبند سنگھ جی م۔ اراج کی 350 ویں یوم پیدائش تقریبات سسپٹن۔ میں خطاب کا متن

Posted On: 05 JAN 2017 8:07PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 05 جنوری / شری پٹنہ صاحب، گرو دی نگری وکھے دشمیش پتا صاحب شری گرو گوبند سنگھ جی مہاراج دے جنم دہاڑے تے گرو صاحبان دی بخشش لین آئی سادھ سنکت - تو ہانو میں جی آئیاں آنکھدا ہاں - اس پوتر دہاڑے تے میں تو ہانو ساریاں نو نوے سال دی لکھ-لکھ بدھائیاں بھی دیندا ہاں -

آج ہم پٹنہ صاحب کی اس مقدس زمین پر اس روشنی کے تہوار کو منانے میں خوش قسمتی محسوس کرتے ہیں - لیکن آج پوری دنیا میں جہاں جہاں بھارتی رہتے ہیں، سکھ کمیونٹی رہتی ہے، دنیا کے تمام ممالک میں بھارتی حکومت نے ہمارے سفارت خانوں کے ذریعے اس روشنی کے تہوار کو منانے کے لئے منصوبہ بنایا ہے تاکہ نہ صرف ہندوستان میں بلکہ پوری دنیا کو اس بات کا احساس ہو کہ گرو گوبند سنگھ مہاراج، ساڑھے تین سو سال (350) پہلیک ایسی روحانی شخصیت کی پیدائش ہوئی، جس نے انسانیت کو کتنی بڑی ترغیب دی - دنیا کو بھی اس کا پتہ چلے کہ اس سمت میں ہندوستان کی حکومت نے بھرپور کوشش کی ہے -

میں جناب نتیش جی کو، حکومت کو، ان کے تمام ساتھیوں کو اور بہار کے عوام کو خاص طور پر خیرمقدم کرتا ہوں کیونکہ پٹنہ صاحب میں یہ روشنی کا تہوار ایک خاص اہمیت رکھتا ہے - ہندوستان کے اتحاد، سالمیت، بھائی چارہ، سماجی ہم آہنگی، مکمل ایمانداری، اس کا بہت ہی مضبوط پیغام دینے کی طاقت یہ پٹنہ صاحب میں روشنی تہوار کو منانے میں ہے اور اس وجہ سے نتیش جی نے جس محنت کے ساتھ خود، مجھے بتایا گیا، کہ خود گاندھی میدان آ کر، ہر چیز کی باریکی سے فکر کر کے اتنے بڑی خوبصورت تقریب کی منصوبہ بندی کی ہے -

پروگرام کا مقام بھلے پٹنہ صاحب میں ہو، لیکن ترغیب پورے ہندوستان کو ہے، ترغیب پوری دنیا کو ہے اور اس لئے یہ روشنی کا تہوار ہمیں بھی انسانیت کے لئے کس راستے پر چلنا ہے، ہمارے اخلاق کیا ہیں، ہماری قیمت کیا ہے، ہم انسانیت کو کیا دے سکتے ہیں، اسے دوبارہ یاد کر کے نئی امنگ، جوش و خروش اور توانائی کے ساتھ آگے بڑھنے کا یہ موقع ہے -

گرو گوبند سنگھ جی مہاراج قربانی کی مورت تھے - ہم تصور کر سکتے ہیں کہ آنکھوں کے سامنے اپنے گرو کی قربانی دیکھیں اور اپنی موجودگی میں اپنی اولاد کو بھی آدرشوں کے لئے، اقدار کے لئے، انسانیت کے لئے قربانی چڑھتے دیکھیں اور اس کے بعد قربانی کی عظمت دیکھیں، گرو گوبند سنگھ جی مہاراج بھی اس گرو روایت کو آگے بڑھا سکتے تھے، لیکن ان کی دور اندیشی تھی کہ انہوں نے علم کو مرکز میں رکھتے ہوئے گرو گرنٹھ صاحب کے ہر لفظ کو زندگی منتر مانتے ہوئے ہم سب کے لئے آخر میں یہی کہا: اب گرو گرنٹھ صاحب ہی، اس کا ہر لفظ، اس کا ہر صفحہ آنے والے زمانے تک ہمیں ترغیب دیتا رہے گا - یہ بھی ان کی قربانی کی مثال ہے، اس سے بھی آگے جب پنج پیارے اور خالص پنتھ کی تخلیق میں بھی پورے ہندوستان کو شامل کرنے کی ان کی کوشش تھی۔

جب لوگ شنکرا چاریہ کا ذکر کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ آدی شنکر نے ہندوستان کے چاروں کونوں میں مٹھ کی تعمیر کر کے بھارت کے اتحاد کو تقویت دینے کی کوشش کی تھی - گرو گوبند سنگھ مہاراج صاحب نے بھی ہندوستان کے مختلف کونوں سے ان پنج پیارے کی پسند کر کے مجموعی طور پر ہندوستان کو خالص روایت کی طرف اتحاد کے فارمولے میں باندھنے کی اس زمانے میں حیرت انگیز کوشش کی تھی، جو آج بھی ہماری میراث ہے اور میں ہمیشہ دل سے تجربہ کرتا ہوں کہ میرا کچھ خون کا رشتہ ہے کیونکہ جو پہلے پنج پیارے تھے، ان پنج پیاروں کو، ان کو یہ نہیں کہا گیا تھا آپ کو یہ ملے گا، آپ کو یہ عہدہ ملے گا، آپ آگے آئیے - نہیں، گرو گوبند سنگھ مہاراج صاحب کی کسوٹی کا معیار بھی بڑا بلند رہتا تھا - انہوں نے تو سر کٹوانے کے لئے دعوت دی تھی؛ آئیے، آپ کا سر کاٹ دیا جائے گا اور اس قربانی کی بنیاد پر ملے ہوگا کہ آگے کیسے بڑھنا ہے اور اپنا سر دینے کے لئے ملک کے الگ الگ کونے سے لوگ آگے آئے - اس میں ایک گجرات کے دوارکا کا درزی سماج کا بیٹا، وہ بھی آگے آیا اور پنج پیاروں میں اس نے جگہ پائی - گرو گوبند سنگھ مہاراج صاحب نے اس کو گلے لگایا اور پنج پیاروں کی خالص روایت تشکیل دی - گرو گوبند سنگھ مہاراج صاحب، وہ چاہتے تو اس سمت میں یہ روایت چل سکتی تھی، لیکن ان کی یہ قربانی، ان کی عظمت تھی کہ گرو گوبند سنگھ مہاراج صاحب نے خود کو بھی اس بندھن میں باندھ دیا اور انہوں نے کہا کہ یہ جو پنج پیارے ہیں، یہ جو خالص روایت بنی ہے؛ میرے لئے بھی کیا کرنا، نہ کرنا؛ کب، کس طرح کرنا؛ یہ جو فیصلہ کریں گے میں اس پر عمل کروں گا -

میں سمجھتا ہوں کہ گرو گوبند سنگھ جی مہاراج صاحب کا اس سے بڑی قربانی کا تصور کوئی کر نہیں سکتا کہ جس نظام کو انہوں نے خود کھڑا کیا، خود کی ترغیب سے جو نظام کھڑا ہوا لیکن اس نظام کو انہوں نے اپنے سر پر بٹھایا اور خود کو اس نظام کے لئے وقف کر دیا اور اس کا نتیجہ ہے کہ آج ہم اس عظمت کے لئے ساڑھے تین سو (350) سال بعد بھی روشنی کا تہوار مناتے ہیں - تب دنیا کے کسی بھی کونے میں جائیں، سکھ روایت سے منسلک کوئی بھی شخص ہوگا وہ وہاں جھکے ہوئے ہوتا ہے، اپنے آپ کو وقف کرتا ہے - گرو گوبند سنگھ جی مہاراج صاحب نے جو روایت رکھی تھی اس روایت پر عمل کرتا ہے -

تو اس طرح ایک عظیم گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کو جب یاد کرتے ہیں تو کچھ مورخ شجاعت اور بہادری کے پہلو کو ہی ظاہر کرتے ہیں لیکن ان کی بہادری کے ساتھ ان کا جو صبر تھا، وہ حیرت انگیز تھا - وہ جدوجہد کرتے تھے لیکن عظیم قربانی بے مثال تھی - وہ معاشرے میں برائیوں کے خلاف لڑتے تھے - اونچ نیچ کا فرق، ذات برادری کا زہر، اس کے خلاف بھی لڑائی لڑکے معاشرے کو اتحاد کے فارمولے میں جمع کرنا، سب کو مساوات، اس میں کوئی اونچ نیچ کا فرق نہ ہو، اس کے لئے تا زندگی وہ اپنی باتوں کو منوانے میں زندگی بسر کرتے رہے -

معاشرے کو سدھارنا ہو، بہادری کی ترغیب دینا ہو، قربانی اور تپسیا کی تپ بھومی میں اپنے آپ کو تپانے والی شخصیت ہو، تمام خصوصیات انجام دیں، ایسے گرو گوبند سنگھ جی مہاراج صاحب کی زندگی آنے والی نسلوں کو ترغیب دیتی رہے گی - ہم بھی پوری ایمانداری کے ساتھ معاشرے کا ہر طبقہ برابر ہے، نہ کوئی اونچ ہے نہ کوئی نیچ ہے، نہ کوئی اپنا ہے نہ کوئی پرانا ہے؛

ان عظیم منتروں کو لے کر کے ہم بھی ملک میں ان نظریات پر قائم رہیں گے ۔

ملک کے اتحاد کو مضبوط بنائیں گے، ملک کی طاقت بڑھے گی، ملک ترقی کی نئی اونچائیوں کو حاصل کرے گا۔ ہمیں بہادری بھی چاہیے، ہمیں دھیرتا بھی چاہئے؛ ہمیں شجاعت بھی چاہیے، ہمیں قدرت بھی چاہئے؛ ہمیں قربانی اور تپسیا بھی چاہیے ۔ یہ متوازن معاشرتی نظام، یہ گرو گوند سنگھ جی مہاراج صاحب کے ہر لفظ میں، زندگی کے ہر کام میں ہمیں ترغیب دینے والی رہی ہے اور اس وجہ سے آج اس عظیم مقدس روح کے قدموں میں سر جھکانے کا موقع ملا ہے ۔

آج گرو گوند جی مہاراج صاحب کے اسی مقام پر آ کر گرو گرنتم صاحب کو بھی نمٹنے کا موقع ملا ہے، مجھے یقین ہے کہ یہ ہمیں ترغیب دیتا رہے گا ۔ یہاں نتیش جی نے ایک بہت اہم بات کو چھو لیا ہے ۔ مہاتما گاندھی چمپارن سٹیہ گرہ کی صدی ، لیکن میں نتیش جی کا دل سے ایک بات کے لئے خیرمقدم کرتا ہوں ۔ معاشرے میں تبدیلی کا کام بڑا مشکل ہوتا ہے ۔ اس کو ہاتھ لگانے کی ہمت کرنا بھی بڑا مشکل کام ہوتا ہے لیکن اس کے باوجود بھی نشہ سے آزادی کا ، جس طرح سے انہوں نے مہم چلائی ہے ، اُنے والی نسلوں کو بچانے کے لئے انہوں نے جو بیڑا اٹھایا ہے، میں ان کی بہت بہت خیرمقدم کرتا ہوں، مبارک باد دیتا ہوں ۔

اور میں بھی پورے بہار کے عوام سے، تمام سیاسی جماعتوں سے، تمام سماجی زندگی میں کام کرنے والوں سے یہی گزارش کروں گا، یہ کام صرف حکومت کا نہیں ہے، یہ کام صرف نتیش کمار کا نہیں ہے، یہ کام صرف کسی سیاسی پارٹی کا نہیں ہے؛ یہ پوری عوام کا کام ہے ۔ اس کو کامیاب بنائیں گے تو بہار ملک کو ترغیب دینے والا بن جائے گا۔ اور مجھے یقین ہے کہ جو چیلنج نتیش جی نے اٹھایا ہے وہ اس میں ضرور کامیاب ہوں گے اور ہماری آنے والی نسل کو بچانے کے کام میں گرو گوند سنگھ جی مہاراج کا یہ روشنی کا تہوار بھی انہیں اُسرود دے گا، ان کو ایک نئی طاقت دے گا اور مجھے یقین ہے کہ بہار ملک کی ایک بڑی انمول طاقت بنے گا، ملک کو آگے بڑھانے میں بہار بہت بڑا شراکت دار بنے گا کیونکہ یہ بہار کی سرزمین ہے جس نے گرو گوند سنگھ جی مہاراج صاحب سے اب تک مختلف عظیم انسان ہمیں دیے ہیں ۔ راجندر بابو کو یاد کریں ۔ چمپارن سٹیہ گرہ، سٹیہ گرہ کے نظریہ کی سرزمین ہے ۔ جے پرکاش نارائن، کرپوری ٹھاکر؛ بے شمار عظیم شخصیتیں اس سر زمین نے ماں بھارتی کی خدمت میں دی ہیں ۔ ایسی سر زمین پر گرو گوند سنگھ جی مہاراج ایک ترغیب تھے، جو ہم سب کے لئے ایک نیا آدرش، نئی ترغیب، نئی طاقت دیتے ہیں ۔ اسی موقع کو، روشنی کے تہوار کو، علم کی روشنی کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا عہد کے ساتھ ہم اس روشنی کے تہوار کو منائیں ۔

دنیا بھر میں جو بھی حکومت ہند کی الگ الگ مہموں کے ذریعے، سفارت خانوں کے ذریعے یہ روشنی کا تہوار منایا جا رہا ہے ۔ میں دنیا بھر میں پھیلے ہوئے گرو گوند سنگھ جی مہاراج صاحب کو یاد کرنے والے تمام لوگوں کو بہت بہت مبارکباد دیتا ہوں، بہت بہت نیک خواہشات پیش کرتا ہوں حکومت ہند نے اس روشنی کے تہوار کو بہت بڑے پیمانے پر ہندوستان اور ہندوستان کے باہر منانے کی منصوبہ بندی کی ہے، کمیٹی بنائی ہے ۔

سو کروڑ روپیہ اس کام میں لگائے ہیں ۔ ریلوے نے الگ سے تقریباً 40 کروڑ روپیہ لگا کر مستقل انتظامات اس روشنی کے تہوار کے لئے خرچ کئے ہیں ۔ حکومت ہند کے ثقافتی شعبہ نے بھی تقریباً 40 کروڑ روپیہ لگا کر مختلف منصوبوں کی سمیت میں کام کیا ہے تاکہ یہ ہمیشہ ہمیشہ آنے والی نسلوں کو ترغیب دینے والا کام بنے، اس سمت میں ہم کام کر رہے ہیں اور آگے بھی اس کام کو آگے بڑھاتے جائیں گے ۔ میں پھر ایک بار اس موقع پر، اس مقدس موقع پر، شریک ہونے کا مجھے جو موقع ملا، اس کے لئے میں اپنی زندگی کو مبارک مانتا ہوں ۔

آپ سب سے پرنام کرتے ہوئے جو بولے سو نہال، ست سری اکال ۔

U. No. 72

